K.D.A

Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

نیوز لیٹر

اکتوبر، نومبر دسمبر 2020

مدیران: حبیب الرحمٰن خان - عبدالقدوس ھاشمی - قاضی تنویر احمد - ملک ندیم

جنرل سیکرٹری کی ڈیسک سے:

ہم اللہ کے شکر گزار ہیں جس نے ہمیں اتنی عزت بخشی کیونکہ عزت اور ذلت صرف اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے۔کوئی انسان کسی کو نہ عزت دے سکتا نہ ہی کسی کی تزلیل کرسکتا ہے۔ جب اللہ تعالی کسی کو عزت دینا چاہے تو پھر ساری دنیا مل کر بھی اسکی تزلیل نہیں کرسکتی۔لیکن اللہ تعالی جب عزت دیتا ہے تو پھر اس کا امتحان بھی لیتا ہے۔ اللہ تعالی پر یقین ہو تو انسان ہر امتحان میں کامیابی حاصل کرلیتا ہے۔زندگی میں اگر کوئی ناحق آپ کے کردار کو داغدار کرنے کے لیے چورا ہے پر کیوں نہ مجمع جمع کر لے، اس وقت بھی اطمینان رکھیں کہ عزت اور ذلت صرف اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے۔انسان کتنا بھی سرکش کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔وہ اپنی زبان سے صرف نازیبا کلمات ہی نکال سکتا ہے۔نیک انسان کے ہاتھ میں صرف محنت اور کوشش ہے۔کامیابی اللہ دیتا ہے۔بیشک عزت اور ذلت دونوں ہی اللہ رب العالمین کے ہاتھ میں ہے۔

میں بار بار کہتا آیا ہوں کہ ہماری نیت صاف ہے اور ہم اس سوسائیٹی کی بہتری کے لئے ہر کوشش کرتے رہیں گے جسکے نتائج آپ سب کے سامنے ہیں۔ذرا پیچھے مڑ کر دیکھیں تو معلوم ہوتا کہ ہم کہاں سے کہاں پہنچ گئے ہیں اور یہ سب اللہ کی مہربانی اور ہمارے مکینوں کی دعائیں ہیں۔

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے۔
کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

جس طرح خاص جنرل باڈی اجلاس منعقد ہوا اور اکثریت رائے سے ایجنڈا منظور ہوا، پھر ایک بہترین ایچ پارک کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جسے پورے ملک میں میڈیا کے ذریعے دکھایا گیا کہ وفاقی وزیر اور صوبائی اسمبلی کے ممبران اور VIP گیسٹ ہمارے علاقے میں تشریف لائے، ATM مشین کا اووریسز بنگلوز کے گیٹ پر لگنا اور اسی طرح فیملی پارک و گیٹ کی تزئین و آرائش، یہ سب ہمارے وژن اور محنت کا نتیجہ ہے۔ہم بڑا بول نہیں بولتے لیکن اگر اللہ نے چاہا تو مزید بہترین کام ہونگے اور وہ لوگ جو صرف منفی پروپیگنڈہ میں لگے رہتے ہیں انکے منہ کھلے رہ جائیں گے جو پہلے ہی بے نقاب ہو چکے ہیں لہذا انکی باتوں پر کان دھرے بغیر ہم ترقی کا سفر جاری رکھیں گے۔

اللہ آپکا اور ہمارا حامی ہو!

آپکا اپنا

حبیب الرحمٰن خان

جنرل سیکرٹری

ہیں اور ڈھونڈتے ہیں کہ کہاں سے نادر پودے دستیاب ہونگے۔

یہاں یہ بات بھی ضروری ہے کہ کچھ مکینوں کی مرغیاں ان پھولوں کے پودوں کو برباد کرتی رہتی ہیں جو کسی بھی طرح جائز نہیں لہٰذا ہماری گزارش ہے کہ وہ مکین جو مرغی پالنے کا شوق رکھتے ہیں وہ اپنی مرغیاں باہر نہ نکالیں اب اگر یہ مرغیاں کیاریاں خراب کرتی نظر آئیں تو انکو پکڑ لیا جائے گا۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہیں ہوئی۔

اورسیز فٹبال کلب ٹورنامنٹ 2021 :

اورسیز فٹبال کلب کی جانب سے ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں نوجوانوں اور بچوں کے لئے فٹبال کی لیگ اور ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جارہا ہے جسمیں اورسیز کے بچے شمولیت کے اہل ہونگے۔ یہ ٹورنامنٹ پہلی جنوری 2021 سے شروع ہوگا اور ۱۱ دسمبر 2021 تک جاری رہے گا جبکہ فٹبال لیگ بھی ۹ جنوری 2021 سے اکتوبر 2021 کے درمیان کھیلی جائے گی۔ اسکے ساتھ اورسیز فٹبال پریمیر لیگ کا انعقاد بھی 2021 میں کیا جائے گا اور اسی طرح اورسیز وومن فٹبال ٹورنامنٹ بھی کھیلا جائے گا۔ یہ تمام میچ ایچ پارک میں دن و رات کے اوقات میں کھلائے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ہمارے فٹبالر جناب عفان عارف K-17، کی بہت خدمات ہیں جنہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ملکر پورا پروگرام ترتیب دیا اور ٹورنامنٹ کو منعقد کروانے کو یقینی بنایا ہے۔

ایچ پارک و اسپورٹس گراونڈ کا افتتاح:

موجودہ ایسوسی ایشن کے توسط سے اور سیز بنگلوز کے مکینوں کو 35 سالوں کے بعد ایک گراسی اور فلڈ لائٹ سے مزئین وخوبصورت جاگنگ ٹریک کی سہولیات سے آرستا ایچ پارک واسپورٹس گراونڈ کا تحفہ میسر آیا ہے جسکی جتنی قدر کی جائے کم ہوگی۔

آج جب ہمارے نوجوان رنگ برنگی کٹ میں فٹبال یا کرکٹ کھیلتے نظر آتے ہیں تو سماء دیکھنے کے لائق ہوتا ہے۔ یہ موجودہ حکومت جو PTI کی ہے اسکا ہمارے اوپر ایک احسان ہے اور ہم انکے بہت ممنون ہیں۔

13 دسمبر 2020 کی دوپہر ایچ پارک واسپورٹس گراونڈ کا باضابطہ افتتاح جناب علی حیدر زیدی وفاقی وزیر پورٹس اینڈ شپنگ ممبر قومی اسمبلی حلقہ NA-244 ہمراہ جناب بلال احمد غفار ممبر صوبائی اسمبلی حلقہ PS-103 نے کیا جسکے لئے ایسوسی ایشن ومکینوں کی جانب سے ایچ پارک میں ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس تقریب کو ملکی نامورٹی وی چینلز نے کور کیا اور لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ یہ اورسیز بنگلوز کی تاریخ میں پہلی اتنی بڑی کوریج تھی۔ اتنا شاندار پروگرام ہم سب نے پہلی بار اورسیز میں دیکھا جس میں وفاقی وزیر اور صوبائی اسمبلی کے ممبرز نے ایچ پارک کے افتتاح میں پرزور تقاریر کیں اور موجودہ ایسوسی ایشن کی کارکردگی کو بہت سراہا اور وعدہ کیا کہ ہماری سوسائٹی کی بہتری کے لئے مزید فنڈ مختص کیے جائیں گے۔

جنرل سیکرٹری حبیب الرحمٰن خان صاحب نے اپنے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انکو بچیوں کے ہاتھ سے گلدستے پیش کیے اور عزت واحترام کے ساتھ انکا اسٹیج پر استقبال کیا جبکہ ایسوسی ایشن کے صدر وباقی ممبران نے مہمانوں کو پارک کے دروازے پر استقبال کیا اور قبل اسکے تختی کی رونما کروائی۔

حبیب صاحب نے بلال غفار صاحب کی تعریف کی کہ بلال غفار بھائی نے ہمیشہ ہماری گزارشات کو اہمیت دی ہے اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ انکو فون کیا ہو اور انھوں نے جواب نہ دیا ہو اسکے ساتھ میر بلال صاحب نے بھی ایچ پارک کے تزئین وآرائش کے کام کے دیکھ بھال میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور دن رات ہمارے ساتھ کھڑے رہے۔ جبکہ ملک ندیم نے جب سے پارک کا کام شروع ہوا ہے اس وقت سے آج تک اسکی دیکھ بھال میں لگے ہوئے ہیں۔

حاضرین نے تمام مہمانوں کو تالیاں بجاکر خوش آمدید کیا اور بھرپور پزیرائی کی۔

وہ ناقدین جو ایک ہفتہ قبل ایچ پارک کے لئے بہت سرگرم دکھائی دے رہے تھے اور سابقہ صدر وجنرل سیکرٹری کے رتبے سے خطوط لکھ رہے تھے اور جنرل باڈی سے واک آوٹ بھی کر کے گئے تھے مکینوں کی نظریں انکو تلاش کرتی رہیں مگر وہ شاید شرمندگی کی وجہ سے موجود نہ تھے۔

صبح کا بھولا اگر شام کو واپس آجائے تو اسے بھولا نہیں کہتے! لہٰذا ہماری گزارش ہے کہ اب وہ تمام سترہ لوگ واپس آجائیں اور سوسائٹی کی بھلائی میں ہمارا ساتھ دیں۔

ہم تو بس اتنا کہیں گے کہ:

اپنے ہی گراتے ہیں نشیمن پہ بجلیاں
غیروں نے آکے پھر بھی ہمیں تھام لیا ہے

مرحوم نسیم احمد خان:

F6 کے رہائیشی جناب نسیم احمد خان صاحب جنکے نام سے فیملی پارک بھی منسوب ہے جو گزشتہ ایسوسی ایشن کی ایک اچھی روایت کی ابتدا تھی، اب ہم میں نہیں رہے۔ انکا انتقال بروز ہفتہ 19 دسمبر 2020 کی شام کو ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ انھوں نے اپنے پسماندگان میں ایک بیوہ اور چار بچے جن میں تین صاحبزادے اور ایک صاحبزادی ہیں چھوڑے ہیں۔

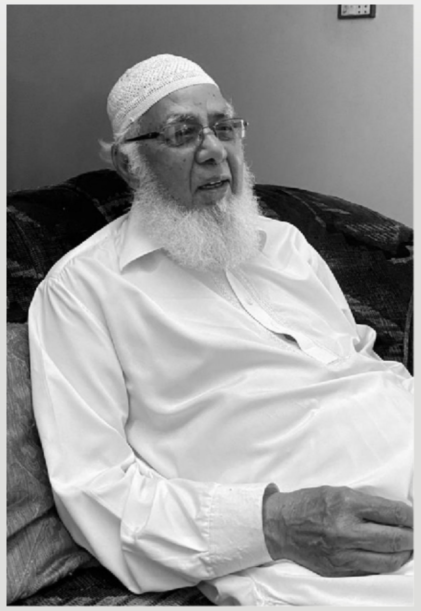

نسیم احمد خان صاحب ولد عظمت اللہ خان انڈیا کے شہر براہ پور میں سنہ 1942 میں پیدا ہوئے تھے اور جو آخری ٹرین انڈیا سے ہجرت کرنے والے مسلمانوں کو لے کر آئی تھی اسکے ذریعے اپنے خاندان کے ساتھ بے سروسامان پاکستان پہنچے۔

نسیم صاحب سنہ 2000 میں کراچی الیکٹریک کی نوکری سے ریٹائیر ہونے کے بعد اورسیز میں شفٹ ہوئے جبکہ انھوں نے مکان 1990 میں ہی بک کر لیا تھا۔ اورسیز میں آنے کے دن سے اپنے آخری دن تک وہ فیملی پارک اور آس پاس کے علاقے کو صاف اور خوبصورت بنانے میں مشغول رہے اور جگہ جگہ سے کنکر چنتے رہتے تھے۔ انھوں نے فیملی پارک جب بنانا شروع کیا جب وہ ایک پتھریلا میدان تھا۔ وہ پانچ وقت کے مسجد کے نمازی تھے اور بہت ہی ملنسار اور بڑے سخی دل کے حامل انسان تھے۔ مسجد میں بزرگوں کے لئے جگہ بناکے رکھنا اور ہر فلاحی کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا انکی عادت تھی جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

آج بھی ہماری نظریں انکو ڈھونڈتی نظر آتی ہیں کہ وہ اپنی اسٹک سے کنکر چن رہے ہیں۔ نسیم صاحب ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ اللہ انکی مغفرت کرے اور انکو جنت الفردوس میں اعلی مقام دے آمین۔ ہماری دعا ہے کہ انکے لگائے ہوئے درخت اور کام انکے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہوں۔

گیندے کے پھولوں سے سجاوٹ:

اس میں کوئی شک نہیں کہ شوخ رنگت مخصوص بھینی بھینی خوشبو اور ان گنت طبی خواص کا حامل گلاب ہی ایک ایسا پھول ہے جو خوشی سے لے کر غم کے لمحات تک انسانوں کا ساتھ نبھاتا ہے لیکن اگر گیندے کو بھی اسی درجہ بندی میں رکھا جائے تو غلط نہ ہوگا' گہرے زرد اور سرخی مائل نارنجی رنگ کے پھولوں والا یہ پودا باغیچوں سے لے کر گھر کی کیاریوں تک کہیں بھی لگایا جاسکتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ معتدل آب وہوا کے ساتھ ہی ہلکی سی خنکی میں یہ خوب پروان چڑھتا ہے۔ اگرچہ کہ اس کی عمر بہت کم ہوتی ہے لیکن اس کا سخت جان ہونا ثابت ہو چکا ہے نیز اس کے پھول پودے پر زیادہ دیر تک رہتے ہیں اور اپنی بہار دکھا رہے ہوتے ہیں۔

فارسی میں اسے گل صد برگ بھی کہتے ہیں یعنی سو پنکھڑیوں والا پھول۔ مزاج کے اعتبار سے یہ خشک اور تاثیر کے لحاظ سے دافع ورم ہے۔

ہمارے ہردلعزیز نائب صدر قاضی تنویر احمد صاحب جن میں پھولوں کا ذوق کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے وہ ہر وقت اس جستجو میں رہتے ہیں کہ کس طرح اس سوسائیٹی اور اسکے پارک وغیرہ کو پھولوں سے سجادیں اور گیٹ ۲ اور فیملی پارک کے دوکونے اسکی جیتی جاگتی مثال ہیں، تنویر بھائی نے کیا خوب انکو سجایا ہے۔ انھوں نے اس جگہ کو جس خوبصورتی سے سجایا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ یہاں ہمارے مکین رک رک کر سیلفی یا تصویر بناتے ہیں اور داد دیتے ہیں قاضی صاحب کے ذوق کی۔ اللہ تنویر بھائی سے راضی ہوجائے آمین۔ ہمارے صدر جناب عمیر کریمی صاحب بھی پیچھے نہیں ہیں اور جب جب موقع ملتا ہے وہ تنویر بھائی کے ساتھ پھول خریدنے نرسری پہنچ جاتے

اے ٹی ایم (ATM):

موجودہ ایسوسی ایشن نے اپنے دیے گئے منشور میں سے ایک اور سنگ میل عبور کرلیا اور مکینوں سے کیے گئے وعدے کو عملی جامہ پہنایا جب گیٹ ۲ کے ساتھ بنک الحبیب کا اے ٹی ایم آپریٹو ہوگیا۔

ہم نے جب تین سال قبل ایسوسی ایشن کی باگ دوڑ سنبھالی تھی اُسی وقت سے کوششیں شروع کردی تھیں کہ اہل علاقہ کے لئے ہماری سوسائیٹی میں اے ٹی ایم لگے تاکہ مکینوں کو بنک سے پیسے نکالنے دور نہ جانا پڑے مگر کوئی بنک بھی ہماری سوسائیٹی میں اے ٹی ایم لگانے کو تیار نہیں ہورہا تھا کیونکہ کسی بھی نئے اے ٹی ایم کے لئے مناسب کسٹمر کی تعداد اور فاصلے کی فزیبلیٹی اسکی اجازت نہیں دے رہی تھی مگر کہتے ہیں کہ جب لگن سچی ہو اور عزم پختہ ہو تو منزل بھی مل جاتی ہے لہٰذا ہمارے جنرل

سیکرٹری حبیب صاحب جو فارن بنک میں سینیر وائس پریزیڈنٹ کے عہدہ پر فائز ہیں وہ اس کام کے پیچھے پڑ گئے اور ہمارے مکین جناب سہیل جواد صاحب جو اسٹیٹ بنک میں ہیں انکے ساتھ ملکر بینک الحبیب کو راضی کرنے میں کامیاب ہوگئے اور ایک مہاہدہ تے پا گیا۔ اس پورے کام کو مکمل ہونے میں دو سال سے زیادہ لگ گئے اور آخر کار ہم اے ٹی ایم کو لگوانے میں کامیاب ہوگئے جسکے لئے سب مکین مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اللہ ہماری اس محنت کو قبول کرے اور ہمت دے کہ ہم مکینوں کے لئے مزید آسانیاں پیدا کرسکیں آمین۔

کراچی الیکٹرک کے سب اسٹیشن کی تعمیر نو:

اینچ پارک میں واقع کے الیکٹرک کا سب اسٹیشن زبوں حالی کا شکار تھا جسکی چھت کا پلستر بھی گرنا شروع ہوگیا تھا اور کچھ بعید نہیں تھا کہ پوری چھت گر جاتی جس سے بڑے نقصان کا اندیشہ تھا۔ لہٰذا ایسوسی ایشن نے کے الیکٹرک کو نہ صرف خطوط کے ذریعہ بلکہ اپنے ممبر جناب فرحت علی خان کے توسط سے کے الیکٹرک پر زور دیا کہ اس سب اسٹیشن کی از سرِ نو تعمیر کی جائے اور کافی فالو آپ کے بعد کے الیکٹرک نے رضامندی ظاہر کی اور باقاعدہ کام کا آغاز کیا گیا۔ آج الحمدللہ اسکی تعمیر مکمل ہوچکی ہے اور ایک خوبصورت کمرہ تیار ہوچکا ہے، اسکے ساتھ ہماری کے الیکٹریک سے درخواست تھی کہ اوورسیز کے لوڈ میں بھی اضافہ کیا جائے لہٰذا ایک نئی PMT اینچ پارک کے دروازے کے سامنے لگادی گئی اور A,B,H,Q بلاک کا لوڈ اس PMT پر شفٹ کردیا گیا ہے۔ ہماری ایسوسی ایشن ہر اس کام کی جانب اپنا وزن ڈالنے کی کوشش کرتی ہے جس میں ہماری سوسائٹی کی بہتری ہو۔

"اوورسیز" میرے بیٹے کے قلم سے

جانے کس اچھائی کا انعام اورسیز ہے
ذیست کی آسائیشوں کا نام اوورسیز ہے

چہچہاتے دن مچلتی شام اوورسیز کی
ذور شب کی تھکن سے آرام اورسیز ہے

گھر کشادہ ہیں یہاں پر کھیل کے میدان ہیں
اس حوالے سے تو پھر کم دام اورسیز ہے

ہے نمونہ خوب نعمت نصف ایمان کی تکمیل کا
صاف سڑکیں پھول پودے عام اورسیز ہے

مسجد صدیق اکبرؓ مدرسہ ابن عباس
تعلیماتِ مذہبِ اسلام اوورسیز ہے

گر کراچی شہر میں آلودگی ہے شُور ہے
پُرسکون کی انتہاہ ہر گام اورسیز ہے

ہیں وسائل کم مگر سیکیورٹی کا انتظام
حکمرانوں کیلئے پیغام اورسیز ہے

یہ ہمارے بزرگوں "والد" کی محنتوں کا خاتمہ ہے
کام میں سچائی کا انجام اوورسیز ہے۔

ابن سرتاج (P-II)
والدہ فوزیہ سرتاج

مکان نمبر	نام	تاریخ وفات
	انتقال پر ملال	
L-2	عبدالعزیز	15-09-2020
C-11	راؤ محمد ایوب (والد افتخار عالم)	02-10-2020
F-2	سلیم احمد	05-10-2020
P-17	صادق الہدیٰ	21-10-2020
F-3	عزیز الدین قریشی (والد ڈاکٹر سمیر قریشی)	22-11-2020
C-2	ارشد حسین (والد طارق)	24-11-2020
B-7	والدہ ذیشان شفاءاللہ	30-11-2020
F-6	نسیم احمد خان	19-12-2020
B-7	توصیف کلیم (والد ذیشان)	23-12-2020

نئی الیکٹریک لائیٹ:

ہماری الیکٹریک کمیٹی جناب فرحت علی خان صاحب کی سربراہی میں مسلسل اورسیز کی اسٹریٹ لائیٹوں کی دیکھ بھال کرتی رہتی ہے اور کوشش رہتی ہے کہ فالٹ آنے کی صورت میں فوری درستگی کی جائے۔اسکے ساتھ جہاں بھی کوئی ڈارک اسپاٹ نظر آتا ہے اسکو روشن کیا جاتا ہے جیسے گیٹ ۲ کے ساتھ کی دیوار پر چند نئ LED لائٹ کا اضافہ اسکی ایک مثال ہے۔کمیٹی کی کوشش ہوتی ہے کہ کنٹونمنٹ بروقت لائٹ صیح کردے مگر کبھی کبھی اس میں دیر سویر ہوجاتی ہے جو سسٹم کا حصہ ہے اور اگر اندیشہ ہوتا ہے کہ دیر ہوگی تو ہم خود اس جگہ متبادل لائٹ کا بندوبست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حال ہی میں ہمارے D-20 کے مکین جناب نوید اظہار صاحب نے تین فلپس کمپنی کی نئ دیدہ زیب اور بہت روشن لائٹ ڈی بلاک میں لگوائی ہیں جس سے پوری گلی روشن ہوگئی ہے۔

اسی طرح ہمارے E-13 کے مکین جناب ارسلان صاحب نے بھی E پارک میں درختوں کی چھٹائی کرواکر بہت خوبصورت لائٹنگ کروائی ہے۔جس سے E پارک جگمگا گیا ہے۔

N پارک :

N پارک کے رہائشی دوسرے بلاک کے رہائیشیوں کی طرح اپنے بلاک کے پارک کی خوب دیکھ بھال کرتے ہیں اور حالیہ انہوں نے اس پارک کو اور خوب صورت بنادیا ہے جسمیں کچھ رنگ برنگے پرندے بھی رکھے گئے ہیں رہائشی اس پارک میں اپنی چھوٹی موٹی تقریبات بھی کرتے ہیں اس پارک کی دیکھ بھال N-20 کے خالد N-22، کے مسعود اختر N-29 کے ندیم اور باقی مکینوں کی ذمہ ہے جو اپنے قیمتی وقت سے کچھ وقت نکال کر اسکی خوب صورتی برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اللہ انکی اس کاوش کو قبول کرے آمین

چیریٹی ڈرائیو:

پہلی بار ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران کے تعاون سے ایک چیریٹی ڈرائیو شروع کی گئی اور جمع ہونے والی رقم سے غریب چوکیدار و گارڈ کے ساتھ غریب لوگوں میں موسم سرما کی ٹھنڈ اور یخ بختہ ہواؤں سے بچاؤ کے لئے گرم کپڑے، جیکٹ و کمبل وغیرہ تقسیم کیے گئے۔ان گرم کپڑوں کی خریداری و تقسیم ہماری ممبر مسز کرن جمال ثمینہ اور انکی ساتھیوں نے کی۔اللہ انکو اسکا اجر عطا کرے آمین۔

ایچ پارک کی روڈ پر شادی کی تقریبات کی اجازت:

دسمبر 6 کو ہونے والی جنرل باڈی کے فیصلے کے مطابق مکین اپنے بچوں کی شادی کی تقریبات اب ایچ پارک کی روڈ پر ایسوسی ایشن کی اجازت سے کرسکتے ہیں اور اس سلسلے میں جو بھی سہولت ایسوسی ایشن مہیا کرتی آئی ہے وہ کرے گی، دور اندیشی کے پیش نظر اور مزید کسی رخنہ سے بچنے کے لئے کیونکہ دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک پھونک کر پیتا ہے ہم نے ڈپٹی کمشنر اور سینیر سپریٹینڈنڈ پولیس ایسٹ EAST SSP سے پیشگی اجازت نامہ بھی حاصل کرنے کی کوشش کی اور ایک خط ڈپٹی کمشنر کو ارسال کیا جسکے جواب میں ڈی سی نے SSP کو خط لکھا کہ وہ معاملہ کا تفصیلی جائزہ لے کر جواب دیں جس پر تھانہ سے ڈی سی کو لکھا گیا کہ انکو ایچ پارک کی روڈ پر تقریبات کرنے سے کوئی اعتراض نہیں ہے اور ڈی سی اسکی باضابطہ اجازت دے سکتے ہیں۔24 دسمبر کو پہلی تقریب منعقد کی گئی جس پر اسکول والے نے شور مچایا مگر کچھ کرنا سکا اسکے بعد جب 28 دسمبر کو دوسری تقریب کا اہتمام ہونے لگا تو اسکول کے مالک نے ڈی سی سے شکایت کرکے اور اثر رسوخ استعمال کرکے اس تقریب کو روڈ پر ہونے سے رکوادیا،لہٰزا مجبوراً مکین کی تقریب کو آخری لمحات میں ایچ پارک میں منتقل کرنا پڑا۔اسکول والے کا کہنا ہے کہ یہ روڈ اسکی ہے اور یہاں گاڑیاں پارک کرنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔اب ہم کو اس اسکول والے کو قانونی طور پر سمجھانا ہوگا کہ اسکول اورسیز میں ہے نہ کہ اورسیز اسکول میں، ورنہ یہ سر پر ناچے گا۔اسی سلسلے میں 4 جنوری 2020 کی شام ہماری ڈپٹی کمشنر سید محمد علی شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی اور یہ ملاقات بابر قائم خانی بھائی کے اثر و رسوخ کی بدولت ممکن ہوئی۔ڈی سی صاحب نے بہت تحمل مزاجی سے ہماری درخواست پر غور کیا اور اسکو ذاتی طور پر ڈی سی گلشن جناب زاہد جونیجو صاحب کو مارک کردیا جسکے بعد ہماری ایک طویل ملاقات زاہد جونیجو سے ہوء ہے اور انھوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ باضابطہ طور پر روڈ پر شادی کی اجازت جلد دے دیں گے۔ابھی کچھ ملاقاتیں باقی ہے اور جبتک یہ نیوز لیٹر چھپے گا اس وقت تک کوئی اچھی خبر آجائے گی۔موجودہ حالات کے پیش نظر ابھی ایسوسی ایشن نے شادی کی تقریبات روڈ پر کرانے کا ارادہ ملتوی کردیا ہے۔

اورسیز بنگلوز میں تعمیراتی اور تزین و آرائش کے کاموں کے لئے ھدایت:

آجکل دیکھا جارہا ہے کہ اورسیز بنگلوز میں مکین کنٹریکٹر کے ذریعے اپنے مکانوں کی تعمیرات اور تزین و آرائش کروارہے ہیں اور کنٹریکٹر کام جلد مکمل کرنے کے لئے دن ورات کام کرتے ہیں یہ خیال کیے بغیر کہ پڑوس کو کوئی تکلیف تو نہیں ہورہی ہے یا نہیں اور اس بات کا بھی خیال نہیں رکھا جاتا ہے کہ وہاں کوئی بزرگ، بچہ یا بیمار ہے اور گرد مٹی و شور اسکے لئے مضر صحت ہے۔دیکھا جارہا ہے کہ گھروں میں کام رات کے آخری پہر تک جاری رہتا ہے اور یہاں تک کہ ہفتہ میں ایک دن یعنی اتوار جب سب کی چھٹی ہوتی ہے اس میں بھی کام چلتا رہتا ہے اور پڑوسی کی نیند اور آرام کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔لہٰزا آج سے ایسوسی ایشن مکینوں کی شکایت کے پیش نظر مندرجہ ذیل ہدایت جاری کررہی ہے جس پر عمل کرنا سب کی ذمہ داری ہے تاکہ بھائی چارگی کی فضا قائم رہے اور آپس میں رنجشیں نہ بڑھیں کیونکہ ہم سب نے یہاں ملکر رہنا ہے۔ہدایت پر عمل نہ کرنے کی صورت میں ایسوسی ایشن کنٹونمنٹ سے شکایت کرنے کا حق رکھتی ہے:

۱-کام شروع کرنے سے پہلے مالک مکان و کنٹریکٹر کو ایسوسی ایشن کو پیشگی مطلع کرنا لازمی ہوگا اور اپنے دائیں بائیں کے پڑوسیوں کو بھی پیشگی اطلاع دینا ہوگی۔

۲-تعمیرات کے لئے سامان وغیرہ اتوار کے روز اورسیز بنگلوز کے اندر نہیں آئے گا اور ہر قسم کی توڑ پھوڑ جس سے پڑوسیوں کے آرام میں خلل ہو منع ہے۔

۳-گھروں میں کام کرنے والے مزدور و مستری وغیرہ کا اندراج ایسوسی ایشن میں کرانا لازمی ہوگا۔

۴-تعمیرات و مرمت کا کام مغرب کی آذان کے ساتھ بند کرنا ہوگا۔

۵-تعمیرات کا سامان جیسے بجری ریتی و سریا وغیرہ اپنی حدود یا خالی پلاٹ وغیرہ میں رکھنا ہوگا تاکہ آس پاس کے مکینوں اور گزرنے والے کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

۶-کنسٹرکشن سائٹ کو پردے سے ڈھانپنا ہوگا تاکہ پڑوس کے گھر محفوظ رہ سکیں۔

اوپر دی گئی ہے ہدایت پر عمل کرنا لازمی ہے اور تعمیرات کنٹونمنٹ کے جاری کردہ نقشہ و اجازت کے مطابق کریں تاکہ اورسیز کی خوبصورتی برقرار رکھی جاسکے۔ایسوسی ایشن ہدایت نامہ پر سختی سے عمل کروانے کا حق رکھتی اور اور مالک مکان سے گزارش کرتی ہے کہ وہ ہمارے ساتھ مکمل تعاون کریں۔

ایسوسی ایشن کے کام:

ویسے تو ایسوسی ایشن مسلسل کوئی نہ کوئی کام کرتی رہتی ہے اور کوشش کرتی ہے کہ اپنے وسائل کو بہتر انداز میں استعمال میں لایا جائے مگران سب کاموں کو اچھے اور کم خرچ میں کرنے میں ہمارے جوائنٹ سیکرٹری جناب ملک ندیم کی بہت خدمات ہیں۔ جیسے ایچ پارک کے اسپرنکل جو گھاس کو پانی دینے میں مدد کرتے ہیں انہی کی مرہون منت ہیں جو انھوں نے خود بنوائے ہیں اور ایسوسی ایشن کے کافی پیسے بچائے ہیں، اسی طرح آفس کے ساتھ ایک اسٹور بھی انہی کی بدولت KE کے ٹھیکیدار کی مدد سے بنا اور ایچ پارک میں بھی کنٹریکٹر سے کافی کام لئے گئے جو اسکے ذمہ نہ تھے۔ ندیم بھائی جہاں موقع ملتا ہے ایسوسی ایشن کے پیسے بچانے کی کوشش کرتے ہیں تا کہ کم پیسوں میں اچھا کام نکل سکے۔ شاباش ملک ندیم

آڈٹ 2019-20 :

ماشاء اللہ ایسوسی ایشن کا مالی سال 2019-20 کا آڈٹ مکمل ہوگیا ہے اور اسکی تفصیلی رپورٹ ویب سائٹ (opbrwa.com) پر لگا دی گئی ہے تا کہ مکین با آسانی اسکو دیکھ سکیں۔ موجودہ ایسوسی ایشن باقاعدگی سے اپنے کھاتوں کا اڈٹ کرواتی آئی ہے تا کہ کسی بھی وقت کوئی ادارہ یا محکمہ اگر طلب کرے تو ہمارے پاس رپورٹ موجود ہو۔

پانی کے والو و چیمبر:

اور سیز کے اندر جو پانی کی لائن کے ساتھ چند والو لگے ہوئے ہیں انکے لئے چیمبر بنائے گئے تھے تا کہ والو آپریٹ کرنے میں آسانی ہو اور خراب ہونے کی صورت میں تبدیلی آسان ہو۔ ایسوسی ایشن نے ان کو ڈھانپنے کے لئے سیمنٹ کے سلیب بھی رکھوائے تھے مگر بار بار کھسکانے کی وجہ سے وہ ٹوٹ جاتے تھے اور گندگی جمع ہونا شروع ہو جاتی تھی، اسکے ساتھ اس میں والو مین کے علاوہ بھی مداخلت ہونا شروع ہوگئی تھی لہٰذا ایسوسی ایشن نے ان والو کو بند کر کے انکی چابی بنوا کر والو مین کے سپرد کر دی ہے جو چیمبر سے زیادہ بہتر بندوبست ثابت ہوگا۔

خاص جنرل باڈی اجلاس:

6 دسمبر 2020 کو کے ڈی اے اور سیز بنگلوز کے مکین ممبران پر مشتمل ایک خاص جنرل باڈی اجلاس کا انعقاد کیا گیا تا کہ ایچ پارک کی دیکھ بھال کے اخراجات اور ایچ پارک میں شادی بیاہ کی تقریبات سے متعلق ممبر مکین فیصلہ کر سکیں۔

ایچ پارک کی رینویشن مکمل ہونے کے بعد اور موجودہ 19 COVID کی صورتحال کے باعث جب تیرہ مکینوں نے اپنے بچوں کی شادیوں کی ایچ پارک میں بکنگ کے لئے ایسوسی ایشن سے رابطہ کیا تو ایگزیکٹو کمیٹی نے کافی بحث ومباحثہ کے بعد پارک میں شادی کی تقریبات کی عارضی اجازت مارچ 2021 تک کی دی تھی اور جسکا تفصیلی سرکلر نمبر 78 بتاریخ ۱۱ نومبر 2020 جاری کیا گیا۔ لیکن ہمارے چند مکین ممبرز نے اسکو خلاف ضابطہ قرار دیتے ہوئے اسکی نہ صرف مزمت کی بلکہ جناب شہامت شاہ صاحب (H2) اور شیخ عبدلقدوس صاحب (K15) کی سربراہی میں بالترتیب تیس اور پھر سات مکینوں (سابق صدور و جنرل سیکرٹری) کے دستخط سے ایسوسی ایشن کو دو خطوط بھی بھیجے کہ ایسوسی ایشن کمرشل ایکٹیویٹی نہ کرے ورنہ لیگل ایکشن لیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کو ان خطوط کے بعد لگا کہ شاید یہ چند افراد ہمارے مکینوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لہٰذا ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لئے ایسوسی ایشن نے انکو پہلے میٹنگ کی دعوت دی تا کہ ملکر معاملہ سلجھانے

کی کوشش کی جائے اور جب انکی جانب سے مثبت جواب نہ آیا تو ایسوسی ایشن نے ایک خاص جنرل باڈی اجلاس بروز اتوار بتاریخ 6 دسمبر 2020 بمقام ایچ پارک وقت ۲ بجے دوپہر طلب کیا تا کہ ممبر زمکین کی رہنمائی میں بہتر فیصلہ کیا جا سکے۔

اس اجلاس میں 121 ممبرز نے شرکت کی جبکہ 17 ممبرز نے شیخ عبدلقدوس صاحب کی قیادت میں اجلاس شروع ہونے کے بعد واک آؤٹ کیا جسکو سلیم الدین صاحب کے ترجمان میں 35 کر دیا گیا، حالانکہ اسکی ویڈیو موجود ہے تا کہ گنتی مشکل نہ ہو۔ کیونکہ کورم پورا تھا لہٰذا اجلاس جاری رہا اور مندرجہ ذیل فیصلے ہوئے۔

- جنرل سیکرٹری نے فورم کو تفصیل سے ایچ پارک کی رینویشن کے متعلق بتایا کہ یہ موجودہ ایسوسی ایشن کی کاوش اور تعلقات کا نتیجہ ہے کہ پی ٹی آئی نے ایچ پارک جو تیس سالوں سے ریتیلا میدان تھا اسکو گراسی پارک میں تبدیل کیا۔ حکومت نے یہ پیسہ خود سے نہیں لگایا بلکہ اسکے پیچھے ایسوسی ایشن کا وژن اور دو سالوں کی مسلسل محنت ہے کہ PTI کو راضی کیا گیا کہ وہ اور سیز میں پارک ڈیویلپ کرے، اب جبکہ یہ پارک ڈیویلپ ہو چکا ہے تو اسکی دیکھ بھال ہم سب کی ذمہ داری بنتی ہے کیونکہ PTI یا کوئی اور ادارہ اسکی دیکھ بھال نہیں کرے گا۔ چودہ سو روپے ماہانہ کنٹریبیوشن اسکی دیکھ بھال کے لئے ناکافی ہے کیونکہ اس پارک پر ہر ماہ قریباً 75 ہزار سے ایک لاکھ روپے درکار ہونگے جس میں دو مالی و کیئر ٹیکر کی تنخواہ اور بجلی کے بل کے علاوہ دیگر اخراجات شامل ہیں اور اسی سلسلے میں ایسوسی ایشن نے یہاں شادی کی عارضی اجازت مارچ 2021 تک کی دی تھی کہ ٹیسٹ بھی ہو جائے گا کہ آیا ہم شادی کی تقریبات کے بعد اسکی گھاس کو مینیج کر سکتے ہیں یا نہیں، مگر اب جبکہ چند لوگوں نے اس کو غلط انداز میں لیا اور ہمیں لگا کہ اس سے مکینوں میں تفریق پیدا ہو رہی ہی لہٰذا ہم اس فیصلہ سے دستبردار ہو رہے ہیں تا کہ ہم آہنگی برقرار ہے کیونکہ یہ پارک ہمارے بچوں کے لئے فٹبال و کرکٹ اور کھیل کود کے لئے بنا ہے مگر اسکی دیکھ بھال بھی ہمیں کرنی ہوگی جسکے لئے فنڈ درکار ہونگے اور اگر شادی کی بکنگ نہیں کی جائے گی تو جنرل باڈی فیصلہ کرے کہ اس پارک کے اخراجات کیسے حاصل ہونگے، جس پر جنرل باڈی نے کافی تبصرے اور بحث کے بعد جس میں ممبرز جناب عاصم بیگ، عماد عاصم جمال، الیاس بخاری، بابر قائم خانی، مرزا ڈاکٹر شفیق بیگ، مرزا اقرار بیگ، امجد حسین، چوہدری نسیم اور سہیل جواد صاحب و دیگر ممبران نے حصہ لیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا، فیصلہ کیا گیا کہ ہر ماہ ممبر مکین 200 روپے ایچ پارک کے لئے دیں گے اور ایچ پارک کے ساتھ ڈبل روڈ پر شادیاں کرنے کی اجازت ہوگی جس کی ڈونیشن 15 ہزار ہوگی۔ اس سلسلے میں ووٹنگ کرائی گئی اور تمام ممبران نے اسکی حمایت میں ہاتھ اُٹھا کر اس ایجنڈے کو منظور کیا۔ ایسوسی ایشن نے لوگوں کی آسانی کے لئے یہ اضافہ جو جنرل باڈی نے دسمبر 2020 سے منظور کیا ہے اسکو جنوری 2021 سے لینے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ مکینوں کو ایک ماہ کا مزید بوجھ نہ ڈالا جائے۔

- کیونکہ جنوری 2021 سے سالانہ 100 روپے ماہانہ کنٹریبیوشن کے بھی بڑھنے ہیں لہٰذا پارک کے 200 بھی جنوری سے ہی بڑھائے جا رہے ہیں۔ یعنی پہلی فروری 2021 سے اب ماہانہ کنٹری بیوشن 1700 روپے ہو جائے گی۔

- جنرل باڈی میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ اگر کوئی ممبر 200 روپے ایچ پارک کے نہیں دے گا وہ بھی ڈیفالٹر کہلائے گا اور اسکی تمام سروسز معطل کر دی جائیں گی۔

بہت خوش آئیند بات ہے کہ واک آؤٹ کرنے والے ممبران نے بھی جنرل باڈی کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔